



بچوں کی شادی کے امتناعی قانون (پی سی ایم اے) 2006 کے تحت 2013-15 کے دوران کل 795 معاملات درج

Posted On: 10 MAR 2017 8:22PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 مارچ خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزیر مملکت محترمہ کرشنا راج نے آج لوک سبھا میں ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ نیشنل کرائم ریکارڈز بیورو (این سی آر بی) کے اعداد و شمار کے مطابق بچوں کی شادی کے امتناعی قانون (پی سی ایم اے) 2006 کے تحت 2013 سے 2015 کے دوران 2013، 2014 اور 2015 میں بالترتیب کل 222، 280 اور 293 معاملات درج کئے گئے ہیں۔ کم عمر میں بچے کی شادی کے پیچھے پیچیدہ وجوہات ہیں اور یہ ایک سوچ سے جڑا ہوا مسئلہ ہے جس میں لڑکیوں کو ایک بوجھ سمجھا جاتا ہے۔ کم عمر میں شادی کی حوصلہ افزائی کرنے والی دیگر وجوہات میں سماجی رسم و رواج، روایات، ناخواندگی، غریبی، سماج میں عورت کا کمتر درجہ، کم عمر میں شادی کے نتائج سے بے خبری وغیرہ شامل ہیں۔ حکومت ہند، کم عمر میں بچوں کی شادی پر وک لگانے کے مقابلے میں اس رواج کو ختم کرنے کی جانب کام کر رہی ہے۔ ریاستیں / مرکز کے زیر انتظام علاقے مذکورہ قانون کے مؤثر نفاذ کی وقتاً فوقتاً جانچ کرتی رہتی ہیں۔ تاہم یہ مسئلہ صرف قانونی کارروائی سے نہیں سلجھایا جاسکتا ہے۔

(م ن-ش ت-را- 10-03-2017)
U- 1116

(Release ID: 1484202) Visitor Counter : 2

